INFOVIHTAL 20.۔پیشگی اطلاع

جب کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ اُس کو کوئی بھی خطرناک بیماری ہے، تو عام طور پر یہ پوچھا جاتا ہے کہ کتنے وقت تک ہم صحت مند رہیں گے یا مُستقبل میں ہماری صحت کیسی ہوگی۔ اور اس چیز کے لیئے ایک لفظ اِستعال کیا جاتا ہے جسے پیشگی اطلاع کہتے ہیں۔ جسے کسی زمانے میں تشخیص کہا جاتا تھا کسی بھی مرض کو پہلے جاننے کے لیئے۔

پیشگی اطلاع اُن کے بارے میں ہے کہ جو لوگ ایچ آئی وی کے ساتھ تھے اور بعد میں وہ ایڈز کے مریض بن گئے یہ بات ہے 1980 ہے۔ ایڈز کے شروع کے دنوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ زیادہ تر لوگ جو اِس کے مریض میں چند مہینوں کے بعد اُن کی موت ہو جائے گی اِس بیماری کا انکشاف ہونے کے بعد۔ وقت کے ساتھ ساتھ جب یہ معلوم ہوا کہ ایچ، آئی، وی ہی اصل وجہ تھی ایڈز کی یہ انسانی جسم میں اِس کو پھیلنے میں بہت سال لگ سکتے ہیں، اور اِس طرح سے ڈاکٹروں نے بھی دریافت کیا کہ ایچ، آئی، وی کی انفیکشن کو روکا جاسکتا ہے مگر صرف اُن بندوں میں جن میں صرف انفیکشن موجود ہو۔ نوے کے وسط میں یعنی تارگا کے آنے سے پہلے اور تیراپیا اینٹیر تروبیرال۔ کہا جاتا تھا کہ امیر مُلکوں میں یعنی سپین میں بہت سے سال لگ سکتے ہیں ایچ، آئی، وی کی انفیکشن تک پہنچنے کے لیئے آٹھ سے پندرہ، اِس سے پہلے کہ سامنے آتیں یہ خطرناک علامات یا کوئی بھی مرتا، بہت کم لوگ جن کو بعض اوقات ہلکے اثر کرنے والے وائرس ہوتے ہیں وہ بہت دیر تک صحت مند رہ سکتے ہیں باوجود اِسکہ کہ وہ کوئی بھی دوائی اِستعال نہ کریں۔

ایچ، آئی، وی کیسے پیشگی اطلاع دیتی ہے۔

مُختلف تجزیئے بتاتے ہیں یعنی پیشگی اطلاع دیتے ہیں کہ سیلولاس سی ڈی 4 کب آپس میں ملیں گے اور وہ جسم کی اصل حالت بھی بتاتے ہیں اور کارگاویال کا ٹیسٹ بھی بتاتا ہے کہ جسم میں ایچ، آئی، وی کی کتنی مقدار موجود ہے۔ اور جوں جوں سی ڈی چار کے سیلز ملتے ہیں اور کارگاویال بڑھتا ہے اُس سے مرنے کے چانس اور زیادہ ہو جاتے ہیں تھوڑے عرصے میں۔

ایچ آئی وی کی پیشگی اطلاع کی جب ہم بات کرتے ہیں تو مُختلف ڈاکٹروں کا اور مُختلف ماہرین کا کہنا ہے کہ کارگاویال کا بڑھنا اور سی ڈی چار کا ملنا ایڈز کو مریض ہونا ہے جس سے موت بھی ہو سکتی ہے تین سال کے اندر اندر۔ یہ معلومات صرف اُس وقت دی جاتی ہے جب اِس کا علاج شروع ہوتا ہے۔

حفاظتی علاج اور پیشگی اِطلاع۔

سن نوے کے وسط میں ایک حفاظتی علاج نے یعنی تارگا یا اُس گولی کا نام ہے جو ایچ آئی وی کے اثر کو کم کرتی ہے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا پیشگی اِطلاع کے سلسلے میں اُن لوگوں کے لیئے جو ایچ آئی وی سے متاثر تھے۔

مِثال کے طور پر طور پر سپین میں ایڈز سے مرنے والوں کی تعداد 1995 میں 5.848 تھی اور 2000 میں 1717 تھی۔ مگر اب بھی ایڈز جیسی مہلک بیماری سے اِس مُلک میں موتیں ہو رہی ہیں خاص طور پر اُن لوگوں میں جن میں تشخیص ہو چکی ہو اور اُن کا جسم بھی شاید بہت کمزور ہو گیا ہو۔

پیشگی اطلاع کے بارے میں وہ لوگ جو تارگا شروع کریں بتاتے ہیں کہ یہ خطرناک بیماری یا موت ایچ آئی وی جو کہ آنے والے تین سالوں میں اِس پانچ چیزوں پر مُشتمل ہوتی ہے کہ سی ڈی چار کا ملنا 200 سے کم ہو اور کارگاویال 100000 سے اوپر ہو علاج شروع کرنے سے پہلے، پچاس سال سے زیادہ عُمر ہونا، یا کسی بھی نشہ آور چیز کا عادی ہونا، یا آپ کو یقینی طور پر پتہ ہو کہ آپ کو ایڈز ہے۔

سپین میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ حفاظتی علاج اُسی وقت شروع ہو جانا چاہیئے جب سی ڈی چار 200 سے کم ہو اِس بات کو ظاہر کرتا ہے ایچ آئی وی نے جسم کو نقصان پہنچا دیا ہے اور بکس پوائنٹ پر جا کر یہ ایک خطرناک بیماری میں مُبتلا ہو سکتا ہے۔ اُس وقت بھی علاج کے لیئے کہا جاتا ہے جب کوئی بھی بیماری ایچ آئی وی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اِن

حالات میں علاج کا شروع ہونا اس چیز کو ظاہر کرتے ہیں کہ پیشگی اطلاع کو آپ پہلے ہی قابو میں لے سکتے ہیں۔

دوسری وجوہات جو کہ ضرور علم میں ہونی چاہیئے۔

تارگا کے فائدے کے علاوہ، یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ لوگ جو ایچ آئی وی کے ساتھ ہیں اُن میں ایسی علامات بھی ہیں جن کا ایڈز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اُن میں ہیپاٹائٹس بھی ہے جو کہ پیدا ہوتا ہے ہیپاٹائٹس اے، یا سی سے جو کہ کینسر، پھیپھڑوں، خصیہ، اور اسی طرح دماغی بیماریاں کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی کے علاج سے بھی سیکنڈ افیکٹ ہو سکتے ہیں کافی عرصے کے بعد جو کہ صحت کے لیئے کافی نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایچ آئی وی سے بچنے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں جو کہ انسانی صحت کے لیئے بہت مفید ہیں، مثال کے طور پر سگرٹ نوشی چھوڑنا، ہر روز ورزش کرنا، اور خاص خوراک کا استعمال یہ اُن لوگوں کے لیئے بھی ہے جو ایچ آئی وی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

ڈاکٹر تک رسائی۔

پیشگی اطلاع کے لیئے لوگوں کی ڈاکٹر تک رسائی بہت کم دیکھنے میں آئی ہے۔ جبکہ یہ معلوم ہے کہ ایچ آئی وی بیماری یا پھر موت کا باعث بن سکتی ہے پانچ سے دس سالوں میں۔ جبکہ جہاں ابھی تک دوائیاں نہیں پہنچی ایچ آئی وی کے خلاف، اور کسی بھی انفیکشن کے علاج جیسے کہ ٹی بی آپ کو پہلے معلوم ہو سکتا ہے۔

امیر ملکوں میں بھی بہت ضروری ہے کہ وہ لوگ جو ایچ آئی وی سے متاثر ہوں کسی ماہر ڈاکٹر کے پاس جائیں جو کہ ایچ آئی وی کی انفیکشن کے ماہر ہوں، تا کہ اس کو اچھے طریقے سے حل کیا جا سکے۔

grupo de trabajo
sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR
Institut Català de la Salut
Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam
www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA